[1996] سپریم کورٹ رپوٹس 7.S.C.R

ازعدالت عظمی

دہلی ایڈمینسٹریشن بذریعے
چیف سیکرٹری اور دیگران
بنام
سشیل کمار

4 اکتوبر 1996

[کے رامسوامی اور ایس پی کردوکر، جسٹسز]

قانونی ملازمت:

پولیس کانسٹیبلز کی بھرتی – سابقہ حالات – امیدوار کو فٹ پایا گیا اور عارضی طور پر منتخب کیا گیا – انتخاب کردار اور ماضی کی تصدیق سے مشروط ہے – سابقہ حالات تقرری کے لیے موزوں نہیں پائے گئے – منعقد، کردار اور ماضی کی تصدیق یہ جانچنے کے لیے اہم معیار میں سے ایک ہے کہ آیا منتخب امیدوار عہدے کے لیے موزوں ہے یا نہیں – تقرری اتھارٹی نے صحیح طور پر امیدوار کو ملازمت میں مقرر کرنے کے مطلوب نہیں پایا ہے۔

دیوانی اپیل کا عدالتی حد اختیار: دیوانی اپیل نمبر 13231 آف 1996۔

1991 کے او اے نمبر 1756 میں دہلی میں سنٹرل ایڈ منسٹریٹو ٹریبونل کے مورخہ 6.9.95 کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل گزاروں کے لیے پی اے چودھری، ڈی وی پدر پوجا اور بی کے پرساد

جواب دہندہ کے لیے سنجے کپور اور مسز شبھرا کپور

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم دیا گیا:

اجازت دی گئی۔

ہم نے دونوں طرف سے قابل مشورے سنے ہیں۔

خصوصی اجازت کے ذریعے یہ اپیل سنٹرل ایڈمنسٹریٹو ٹریبونل، نئی دہلی کے 6 ستمبر 1995 کو او اے نمبر 1756 / 91 میں دیے گئے حکم سے پیدا ہوتی ہے۔ تسلیم شدہ پوزیشن یہ ہے کہ مدعا علیہ رول نمبر 65790 کے ساتھ سال 1989 – 90 میں دہلی پولیس سروسز میں کانسٹیبل کے طور پر بھرتی کے لیے حاضر ہوا۔ اگرچہ وہ برداشت کے امتحان، تحریری امتحان اور انٹرویو کے بذریعے جسمانی طور پر فٹ پایا گیا تھا اور عارضی طور پر اس کا انتخاب مقامی پولیس کے بذریعے کردار اور پس منظر کی تصدیق سے مشروط تھا۔ تصدیق پر یہ پایا گیا کہ اس کا ماضی ایسا تھا کہ کانسٹیبل کے عہدے پر اس کی تقرری مطلوب نہیں پائی گئی۔ اس کے مطابق اس کا نام مسترد کر دیا گیا۔ 18 دسمبر 1990 کی کارروائی سے ناراض ہو کر جس کے نتیجے میں ان کا عارضی انتخاب منسوخ ہو گیا، انہوں نے سنٹرل ایڈمنسٹریٹو ٹریبونل میں او اے دائر کیا۔ ٹریبونل نے متنازعہ حکم میں درخواست کو اس بنیاد پر منظور کیا کہ چونکہ مدعا علیہ کو آئی پی سی کی دفعہ 304 کے تحت، آئی پی سی کی دفعہ 324 کے ساتھ 34 کے تحت اور آئی پی سی کی دفعہ 324 کے تحت قابل سزا جرم سے فارغ اور/ یا بری کر دیا گیا تھا، اس لیے اسے ریاست کے تحت اس عہدے پر تقرری کے حق سے انکار نہیں کیا جا سکتا۔ سوال یہ ہے کہ کیا ٹریبونل کا نظریہ قانونی طور پر درست ہے؟ یہ دیکھا گیا ہے کہ کردار اور ماضی کی تصدیق یہ جانچنے کے لیے اہم معیار میں سے ایک ہے کہ آیا منتخب امیدوار ریاست کے تحت کسی عہدے کے لیے موزوں ہے یا نہیں۔ اگرچہ وہ جسمانی طور پر فٹ پایا گیا، تحریری امتحان اور انٹرویو پاس کیا اور عارضی طور پر منتخب کیا گیا، اس کے سابقہ ریکارڈ کی وجہ سے، تقرری کرنے والے اتھارٹی نے اس طرح کے ریکارڈ کے کسی شخص کو نظم وضبط فورس میں کانسٹیبل کے طور پر مقرر کرنا مطلوب نہیں پایا۔ کیس کے پس منظر میں تقرری اتھارٹی کی طرف سے لیا گیا نظریہ غیر ضروری نہیں کہا جا سکتا۔ اس لیے ٹریبونل نے اپنے مقدمے پر دوبارہ غور کرنے کی ہدایت دینے میں مکمل طور پر بلا جواز تھا۔ اگرچہ اسے مجرمانہ جرائم سے فارغ یا بری کر دیا گیا تھا، لیکن اس کا سوال سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ جو چیز متعلقہ ہوگی وہ کسی خدمت میں مقرر کیے جانے والے امیدوار کا طرز عمل یا کردار ہے نہ کہ اس کا اصل نتیجہ۔ اگر اصل نتیجہ کسی خاص طریقے سے ہوا تو قانون نتائج کا خیال رکھے گا۔ مقدمے سے متعلق غور امیدوار کے ماضی کا ہے۔ لہذا، تقرری اتھارٹی نے صحیح طور پر اس پہلو پر توجہ مرکوز کی ہے اور اسے خدمت میں مقرر کرنے کے مطلوب نہیں پایا ہے۔

اس کے مطابق اپیل کی منظوری ہے۔ ٹریبونل کا حکم خارج کر دیا گیا ہے۔ کوئی اخراجات نہیں۔

آر۔ پی۔

اپیل کی منظوری دی گئی۔

Javeed Ahmed Geelani
2024.07.15 13:17
I am the author of this document